باب نمبر: 6

ذیلی قواعد

بے وسیلہ، یتیم، ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کے لیے وظائف

(3)

پنجاب بیت المال سے ان غریب خاندانوں کے بچوں کو تعلیمی اخراجات پورا کرنے کی غرض سے امداد مہیا کی جاتی ہے جو مالی مجبوریوں کے پیش نظر بچوں کی تعلیم نہیں دلوا سکتے یا جاری نہیں رکھ سکتے۔ کونسل کی اس ضمن میں پالیسی کا محور لڑکوں اور لڑکیوں میں خصوصی طور پیشہ وارانہ تعلیم، کمپیوٹر سائنسز اور صنعتی تربیت کے حصول کو عام کرنا ہے تا کہ وہ تعلیم حاصل کر کے یا منافع بخش ہنر سیکھ کر جلد از جلد اپنی روزی کمانے کے قابل ہو سکیں۔ تا ہم سکول، کالج اور یونیورسٹی سطح تک کسی بھی مضمون میں تعلیم حاصل کرنے والے اور بہترین تعلیمی ریکارڈ کے حامل یتیم معذور یا ضرورت مند طلباء و طالبات اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ درخواستیں منسلکہ مجوزہ فارم پر متعلقہ تعلیمی ادارہ کے سربراہ کی وساطت سے اپنے ضلع میں قائم ضلعی بیت المال کمیٹی کو بھجوائی جائیں۔

4.1 تعلیمی وظائف میں مختلف مدات کی تخصیص / مختص بجٹ کی تقسیم کو ختم کر دیا گیا ہے۔ لیکن ضلعی کمیٹی پوری کوشش کرے کہ ٹیکنیکل / پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو ترجیح دی جائے۔

وظائف کی شرح:

4.2 سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کیلئے تعلیمی وظائف ماہانہ بطور امداد درج ذیل شرحوں کے مطابق انکی مدت کورس کے حساب سے منظور / جاری کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	اقامتی	غیر اقامتی	کلاسز
1		400 روپے	مڈل کلاسز (چھٹی سے آٹھویں کلاس تک)
2		1000 روپے	میٹرک (نویں سے دسویں کلاس تک)
3	2500 روپے	2000 روپے	ایف اے، ایف ایس سی، آئی سی ایس آئی / ڈی کام
4	3000 روپے	2500 روپے	بی اے، بی ایس سی، بی کام، بی ایس سی
5	4000 روپے	3000 روپے	یونیورسٹی سٹوڈنٹ ایم اے، ایم ایس سی، ایم کام، ایل ایل بی
6	4000 روپے	3000 روپے	ایم بی بی ایس
7	3500 روپے	3000 روپے	ایم فل
8	2000 روپے	1500 روپے	ووکیشنل ایجوکیشن / ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

4.3 تعلیمی وظائف کے حصول کی شرائط

4.3.1 ضلعی بیت المال کمیٹی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ منصفانہ تقسیم کے ذریعے وظائف کے فوائد سے پورے ضلع کے طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔ تاہم کمیٹی ہر مستحق خاندان کے ایک بچہ کو وظیفہ دینے کے بعد فنڈز کی دستیابی کی صورت میں اسی خاندان کے دوسرے بچوں کیلئے وظائف منظور کرسکتی ہے۔

4.3.2 طالب علموں کی درخواستیں انکے والدین /سر پرستوں کی طرف سے دی جائیں گی۔ تاہم یتیم طلباء وطالبات جن کے والدین /سر پرست نہ ہوں اور ان کے اپنے شناختی کارڈ موجود ہوں وہ خود درخواستیں دے سکتے ہیں۔ بشمول طلباء و طالبات کے والدین /سر پرست جو سرکاری ملازمین (گریڈ 15 تک) اپنی کمزور مالی حالت کے پیش نظر اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلا سکتے بیت المال سے ایک بچے یا ایک سے زیادہ بچوں کے وظائف کے لیے درخواستیں دے سکتے ہیں بشرطیکہ انہوں نے بنوویلنٹ فنڈ یا کسی دیگر ذرائع سے ایسے بچوں کیلئے وظیفہ حاصل نہ کیا ہو۔

4.3.3 وظائف کے حصول کیلئے مضامین کے چناؤ کی کوئی قید نہیں تاہم آئی سی ایس، بی سی ایس، ایم سی ایس یا انفارمیشن ٹیکنالوجی میں دیگر کورسز کرنے والے میڈیکل، انجینئرنگ، ایم بی اے، ہومیو پیتھک اور پیرامیڈیکل (ڈسپنسر، لیبارٹری ٹیکنیشن وغیرہ) جیسے پیشہ وارانہ کورسز کرنے والے طلباء وطالبات کو آرٹس کے مضامین پڑھنے والے طلباء پر ترجیح دی جائیگی۔

4.3.4 صنعتی تربیتی اداروں کالجوں، یونیورسٹیوں میں ہر لیول کے تعلیمی کورسز کے لیے علیحدہ علیحدہ درخواستیں اور وظائف کی منظوری دی جائیگی یعنی ایف اے، ایف ایس سی وغیرہ کے لیول کیلئے الگ درخواست اور بی اے /بی ایس سی وغیرہ کیلئے علیحدہ درخواست پیش کرنا ہوگی اور اسی طرح ایم اے /ایم ایس سی یا ایم سی ایس، ایم بی بی ایس، انجینئرنگ، قانون جیسے پیشہ وارانہ کورسز کیلئے دی گئی درخواستوں پر وظائف کی منظوری پورے کورس (جیسے ایم بی بی ایس کے پانچ سالہ کورس) کیلئے مگر استحقاق کی بنیاد پر علیحدہ علیحدہ

ہوگی۔وظائف کی ادائیگی سالانہ بنیاد پر شرائط پوری کرنے کے بعد ہوگی۔

4.3.5 سربراہ تعلیمی ادارہ کی طرف سے طالب علم کا ادارہ میں باقاعدہ داخلہ کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہے۔

4.3.6 تمام قسم کے تعلیمی وظائف کی منظوری/نامنظوری کیلئے ضلعی کمیٹی مجاز ہوگی اور صرف سرکاری تعلیمی/تربیتی اداروں اور غیر تجارتی بنیادوں پر کام کرنے والی رجسٹرڈ این جی اوز کے تعلیمی/تربیتی اداروں میں زیر تعلیم/تربیت طلباء وطالبات وظائف کے اہل ہونگے۔تاہم طالب علم کے سکونتی ضلع میں سرکاری اداروں یا سرکار سے منظور شدہ این جی اوز کے مذکورہ تعلیمی اداروں کی عدم موجودگی یا ان میں رہائشی سہولتیں نہ ہونے کے باعث اگر کوئی طالب علم سرکار سے الحاق شدہ پرائیویٹ تعلیمی ادارے میں زیر تعلیم ہو تو ایسے طالب علموں کو ''امین'' پنجاب بیت المال سے منظوری کے بعد وظائف کا حق دار قرار دے سکتی ہے مگر ایسے کیس شاذونادر ہی ہونے چاہئیں۔

4.4 ضلعی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ ''امین'' پنجاب بیت المال کی پیشگی منظوری سے ایسے طلباء کو جو بوجوہ کسی دوسرے شہر میں ایسے تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کررہے ہیں جہاں ہوسٹل کی سہولتیں میسر نہیں اور وہ روزانہ اپنے گھر واپس آتے ہیں۔ان کو انکے تعلیمی لیول کے حساب سے ہوسٹل کیلئے مقررہ شرح کے برابر آمدورفت کا کرایہ ادا کردے۔بشرطیکہ طالب علم اپنے ادارہ جسمیں وہ زیر تعلیم ہے اس کے سربراہ سے تصدیقی سرٹیفکیٹ کمیٹی کو پیش کرے کہ ادارہ ہذا میں ہوسٹل کی سہولت میسر نہ ہے۔

4.5 درخواست کے ساتھ دستاویزی ثبوت پیش کرے گا جسمیں طالب علم کے سابقہ امتحان میں کم ازکم 50 فیصد نمبر حاصل کرنے کی نشاندہی ہوتی ہو البتہ صنعتی تربیت حاصل کرنے والے طلباء اس شرط سے مستثنٰی ہونگے مگر ان کو وظائف میرٹ کی بنیاد پر دیئے جائیں گے یعنی زیادہ نمبر لینے والے طلباء کو ترجیح دی جائے گی۔اس طرح مڈل جماعت تک طلباء 50 فیصد نمبروں کی شرط سے مستثنٰی ہونگے۔مگر نہم جماعت میں وظیفہ حاصل کرنے کیلئے آٹھویں جماعت میں 50 فیصد نمبروں کی شرط برقرار رہے گی۔

4.5.1 یتیم طلباء اپنی درخواست کے ساتھ اپنے والد کی وفات کا سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

4.5.2 معذور طلباء ضلعی جائزہ بورڈ/میڈیکل سپر نٹنڈنٹ ضلعی / تحصیل ہسپتال کیطرف سے جاری کردہ معذوری کا سرٹیفیکیٹ لف کریں تاہم ضلعی بیت المال کمیٹی طالب علم کی ظاہر معذوری کو قابل قبول شہادت کا درجہ دے سکتی ہے۔

4.5.3 والدین / سر پرست کی کل ماہانہ آمدنی کا سرٹیفیکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ جو یہ ثابت کرے کہ وہ بچے کی تعلیم جاری رکھنے کے اہل نہیں۔ والدین / سر پرست ملازم ہونے کی صورت میں یہ سرٹیفیکیٹ آجر (Employer) جاری کرے گا۔ بصورت دیگر درخواست پر امداد کی سفارش کرنے والا متعلقہ رکن ضلعی کمیٹی والد / سر پرست کی ماہانہ آمدنی کی تصدیق کرے گا۔

4.6 تعلیمی وظائف مدت کورس کے مطابق سالانہ بنیاد جاری ہونگے البتہ کورس کی مدت ایک سال سے زیادہ ہونے کی صورت میں اگلے سال کی اقساط اس وقت جاری ہونگی جب طالب علم پہلی کوشش میں پاس کرنے والے سالانہ امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کا رزلٹ کارڈ فراہم کرنے کے ساتھ ہر سال بعد قسط لیتے وقت کالج / یونیورسٹی کی طرف سے تصدیقی سرٹیفیکیٹ پیش کرے گا کہ وہ تعلیم جاری رکھے ہوئے ہے۔

4.6.1 وظائف کی ادائیگی بصورت چیک کونسل کے وضع کردہ طریق کار کے مطابق بنام والدین / سر پرست طالب علم ہوگی تاہم والدین / سر پرست کو چیک جاری کرنے کی اطلاع متعلقہ طالب علم کو بھی دی جائیگی۔

4.7 ضلعی بیت المال کمیٹی کی رائے میں اگر کسی طالب علم کے والدین / سر پرست اپنے بچوں کے تعلیمی اخراجات کا کچھ حصہ ادا کرنے کے قابل ہوں تو ایسی صورت میں کمیٹی ماہانہ وظیفہ کی رقم مناسب حد تک کم کرنے کی مجاز ہوگی۔

4.8 ضلعی بیت المال کمیٹی بغیر وجہ بتائے کسی بھی طالب علم سے وظیفہ کی سہولت یا دھوکہ دہی کی صورت میں ادا شدہ وظیفہ کی رقم واپس لے سکتی ہے۔

4.9 بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کیلئے بیت المال فنڈز سے تعلیمی وظائف جاری نہیں کئے جائیں گے۔

4.10 وظائف کے حصول کے لیے مضامین کے چناؤ کی کوئی قید نہیں تاہم آئی سی ایس، ایم سی ایس یا انفارمیشن ٹیکنالوجی میں دیگر کورسز کرنے والے میڈیکل، انجینئرنگ، ہومیو پیتھک اور ایم بی اے جیسی پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو آرٹس کے مضامین پڑھنے والے طلباء پر ترجیح دی جائیگی ۔

4.11 ''امین'' کو اختیار ہو گا کہ وہ کسی خصوصی نوعیت کے کیس میں ضلعی کمیٹی کی سفارش پر کسی طالب علم کیلئے وظیفہ کی منظوری دے اور وظیفہ کی منظوری دیتے وقت کوئی بھی شرط وظیفہ نرم یا ختم کر دے۔

ترجیحات

4.12 درخواست دھندہ کے استحقاق کا تعین کرنے کی ذمہ داری ضلعی بیت المال کمیٹی پر ہو گی اور استحقاق کا تعین کرتے وقت درج ذیل ترجیحی امور کا بطور خاص خیال رکھے گی۔

4.12.1 درخواست دھندہ کے کنبہ کے کل افراد خصوصاً تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی تعداد اور اسکی مالی حیثیت کا جائزہ۔

4.12.2 طالب علم یتیم ہو۔

4.12.3 طالب علم خود معذور ہے اور تعلیم حاصل کرنے/جاری رکھنے کے قابل ہے۔

وظائف کے لیے ضلعی کمیٹیوں کے پاس بجٹ

4.13 تعلیمی وظائف سالانہ بنیادوں پر سال کے شروع میں جاری کئے جائیں گے۔

4.14 ضلعی بیت المال کمیٹی تعلیمی وظائف کے لئے مختص بجٹ خرچ کرتے وقت وظائف کی مختلف مدوں میں ترجیحات کا از خود تعین کرے گی۔

4.15 ضلعی کمیٹی پر لازم ہے کہ تعلیمی وظائف کیلئے مختص فنڈز کا کم از کم 2فیصد معذور طلباء اور 10 فیصد لڑکیوں کیلئے وظائف پر خرچ کیا جائے۔

باب نمبر:7

ذیلی قواعد

غریب والدین کی بچیوں کی شادی کیلئے امداد

(4)

غیر اسلامی رسم ورواج انسانی رویوں میں تبدیلی اور ظاہری نمود ونمائش کی خواہشات کے سبب سماجی بندھن اور شادیوں پر اٹھنے والے اخراجات بے جا اضافہ نے معاشرے میں ایک اضطراب کی سی کیفیت پیدا کر رکھی ہے۔خصوصاً غریب خاندانوں کو اپنی بچیوں کے حوالے سے اپنی سماجی حیثیت کو برقرار رکھنے کی خاطر اکثر و بیشتر مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ نادار خاندانوں کو درپیش مالی مسائل کے ازالہ اور انکی بچیوں کی شادی کے اخراجات کا بوجھ کسی حد تک برداشت کرنے کی خاطر مالی امداد کی سکیم شروع کی گئی ہے۔اس سکیم کے تحت بچی کی شادی کیلئے ضلعی بیت المال کمیٹی کیطرف سے امداد مل سکتی ہے۔

5.1 غریب بچیوں کی شادی کے لیے امداد -/35000 روپے تک (فی بچی)۔کسی سرپرست کے زیر کفالت بہن، پوتی، بھتیجی اور نواسی بھی "بچی" کے مفہوم میں داخل ہیں۔

بچیوں کی شادی کیلئے مالی امداد کی حصول کی شرائط

5.2 ایسے ضرورت مند والدین یا سرپرست جن کی بچیاں شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہوں اور وہ شادی کرنے کیلئے تاریخ طے کر چکے ہوں بیت المال کمیٹی کو درخواست دیں بشرطیکہ انہوں نے کسی اور ادارہ سے اس مقصد کیلئے امداد حاصل نہ کی ہو۔

5.3 درخواست گزار ضلعی بیت المال کمیٹی کو بچی کا نکاح ہونے کے 90 دن کے اندر اپنی درخواست ہمراہ نکاح نامہ دے سکتے ہیں اور چھان بین کے بعد مستحق قرار پانے پر انہیں مالی امداد دی جاسکتی ہے استحقاق طے کرتے وقت مندرجہ ذیل ترجیحات کو بالترتیب مدنظر رکھا جائے گا۔

i- بیوائیں

ii- یتیم بچیوں کے غریب سرپرست

iii- غریب اور نادار والدین

باب نمبر:8

ذیلی قواعد

مفلس مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے مالی امداد

(5)

حوادث زمانہ کے ستم رسیدہ وہ افراد جو کسی بیماری میں مبتلا ہوں اور علاج کے کل یا اضافی اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں تو ایسے مستحق اور غریب مریضوں کی مالی مدد بھی بیت المال فنڈ سے کی جاتی ہے۔ضرورت مند نادار مریض ضلعی بیت المال کمیٹی سے رجوع کر کے منسلکہ مجوزہ فارم پر درخواست دے کر امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

درخواست فارم کے ساتھ علاج گاہ کے متعلقہ حکام /ڈاکٹر سے علاج کے مجوزہ اخراجات کا تخمینہ ساتھ منسلک کریں۔ضلعی کمیٹی فنڈز کی دستیابی اور تخمینہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مریض کے استحقاق کا فیصلہ کرے گی۔چیئرمین ضلعی کمیٹی اس امر کو یقینی بنائے گا کہ پورے سال پر محیط اس مد میں فنڈز پورے ضلع میں منصفانہ طور پر پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر تقسیم ہوں۔

علاج کیلئے مالی امداد کی شرائط

6.1 علاج کے اخراجات مریض کی پہنچ سے باہر ہوں۔

6.2 علاج مقامی سرکاری ہسپتالوں یا کسی رجسٹرڈ رضا کار فلاح ادارہ کے ہسپتال میں کروانا چاہتے ہوں۔ بیرون ملک علاج کیلئے امداد نہیں دی جائیگی۔

6.3 کسی اور ذریعہ یا ادارہ کی مدد سے اس کا علاج نہ ہو رہا ہو۔

6.4 علاج کیلئے مالی امداد براہ راست مریض کی بجائے متعلقہ ہسپتال میں قائم انجمن بہبودی مریضاں یا متعلقہ فلاحی ادارہ کے ہسپتال کی وساطت سے کی جائے گی۔تاہم ضلعی / تحصیل ہسپتال میں کسی مریض کیلئے علاج کی سہولت نہ ہونے پر ضلعی کمیٹی کو اختیار ہو گا کہ ایسے مریض کا علاج کسی دوسرے ضلع میں کروا سکے ایسی صورت میں مریض کے متعلقہ ضلع والی کمیٹی اس ضلع کی بیت المال کمیٹی کو اخراجات کی ادائیگی کا چیک جاری کریگی جہاں مریض زیر علاج ہے بعد ازاں یہ کمیٹی متعلقہ ہسپتال کی انجمن بہبودی مریضاں کو یہ فنڈز منتقل کر دیگی۔

6.5 مریض کا علاج ختم ہونے یا منظور شدہ امدادی رقم خرچ ہونے پر انجمن بہبودی مریضاں/فلاحی ادارہ علاج کے اخراجات کا حساب بمعہ ووچرز اور رسیدیں وغیرہ ضلعی کمیٹی کو پیش کرے گی۔

6.6 علاج کیلئے مالی مدد کی حد -/50000 روپے (پچاس ہزار روپے) تک ہے۔ ایک مریض یہ امداد صرف ایک دفعہ حاصل کرسکتا ہے بشرطیکہ امداد کی مالیت پچاس ہزار روپے ہو پہلی مرتبہ امدادی رقم پچاس ہزار سے کم ہونے کی صورت میں مریض دوسری بار درخواست دے سکتا ہے مگر پہلی دفعہ اور دوسرے مرتبہ کی کل رقم امدادی رقم کی حد پچاس ہزار سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے۔

6.7 ہنگامی صورت میں چیئرمین ضلعی کمیٹی یا اسکی عدم موجودگی میں وائس چیئرمین (بشرط اس اختیار کا مجاز ہونے کا نوٹیفیکیشن جاری ہو چکا ہو) امدادی رقم کا چیک متعلقہ ہسپتال کی انجمن بہبودی مریضاں یا رفاہی ادارہ کے نام جاری کر سکے گا تاہم ضلع کمیٹی کے اگلے اجلاس میں اس کی توثیق کروانی لازمی ہوگی۔ مزید یہ کہ اگر مریض بے ہوش ہو اور درخواست دینے کے سردست قابل نہ ہو تو اس کے والدین/سرپرست یا لواحقین درخواست دے سکتے ہیں اور اگر مریض کے چیئرمین/سیکرٹری مریض کے معلوم کوائف (بذریعہ شناختی کارڈ/شہادتی) درخواست میں تحریر کرکے تصدیق کر سکتے ہیں۔

6.8 کونسل نے غریب اور نادار مریضوں کے لئے علاج معالجہ کی مد میں مختص 8 فیصد فنڈ میں سے 3 فیصد فنڈز تشدد کا شکار خواتین کی پلاسٹک سرجری اور گونگے وبہرے بچوں کو آلہ سماعت فراہم کرنے کے لئے مختص کئے ہیں تا کہ یہ بچے سکول جا کر تعلیم جاری رکھ سکیں۔

(الف) تشدد کا شکار خواتین کی امداد کا طریقہ کار:

6.8.1 ہسپتال کی انتظامیہ، ارکان کونسل یا ضلعی بیت المال کمیٹیاں تشدد کا شکار خواتین کے کیس کونسل کو برائے امداد/پلاسٹک سرجری بھیج سکتی ہیں۔

6.8.2 کونسل اپنے پاس موصول شدہ درخواستیں اپنی صوابدید کے مطابق اپنے پاس رکھ سکتی ہے اور اگر مناسب

سمجھے تو دیگر درخواستیں متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹی کو بھجوا سکتی ہے جو اس کی چھان بین کر کے استحقاق کا فیصلہ کریں گی اور اس کے علاج پر اخراجات کا تخمینہ حاصل کریں گی۔

6.8.3 سفارش کردہ تمام کیس پنجاب بیت المال کونسل کی انتظامی کمیٹی کے سامنے پیش کیے جائیں گے جس کو منظور / نا منظور کرنے کا اختیار ہے۔

6.8.4 انتظامی کمیٹی کی منظوری پر کونسل مطلوبہ فنڈز منتقل کر دے گی۔

6.8.5 علاج مکمل ہونے کے بعد ضلعی کمیٹی ہسپتال / انجمن بہبودی مریضاں سے اخراجات کے واوچرز اور رسیدیں حاصل کرے گی تاکہ ریکارڈ مکمل کیا جا سکے۔

(ب) گونگے و بہرے بچوں کی امداد کا طریقہ کار:

6.8.6 ضلعی کمیٹی مستحق گونگے و بہرے بچوں کے تمام کیس پنجاب بیت المال کی انتظامی کمیٹی کو اپنی سفارشات کے ساتھ بھجوائے گی۔ جو ہر کیس کی منظوری / نا منظوری دے گی۔

6.8.7 انتظامی کمیٹی کی منظوری پر ضلعی کمیٹی کو ہر کیس کے لیے منظور شدہ رقم (زیادہ سے زیادہ 20,000/ روپے تک) برائے خرید آلہ سماعت اپنے بجٹ خرچ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اس مد میں فنڈز کم ہونے کی صورت میں ضلعی کمیٹی کو اس کی درخواست / ثبوت پر کونسل کی طرف سے مزید فنڈز مہیا کئے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: ضلعی بیت المال کمیٹی کی طرف سے ضلعی / تحصیل ہسپتال میں قائم انجمن ہائے بہبودی مریضاں اور ضلع میں کام کرنے والی متعلقہ این جی اوز کو درخواست فارم مہیا کئے جائینگے۔